

2834 - سودی بنك ميں معلومات منظم كرنے كى ملازمت كرنا

سوال

مجھے ايك انجینئر كى طرف سے شادى كى پيشكش ہوئى ہے جو ايك بنك ميں كمپيوٹر كا كام كرتا ہے، ميں اس كام كے قبول كرنے كا حكم معلوم كرنا چاہتى ہوں، مجھے بہت پریشانی ہے كہ آیا یہ آمدنى حلال ہے يا حرام ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو مذکورہ بنك سودى ہے تو اس ميں مندرجہ ذيل حديث جابر رضى الله تعالى عنه كى بنا پر ملازمت كرنى جائز نہيں:

جابر رضى الله تعالى عنه بيان كرتے ہيں كہ:

"نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے سود كھانے، اور سود كھلانے والے، اور سود لكھنے والے، اور سود كے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور كہا: یہ سب برابر ہيں"

صحيح مسلم حديث نمبر (2995).

الله تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كو اس كا نعم البدل عطا فرمائے، اور اس سے بہتر عطا كرے.

والله اعلم .